



سوال

(464) کیا ابراہیم علیہ السلام کے والد کافر نہیں تھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابراہیم علیہ السلام کے والد کے بارے میں کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ کافر نہیں تھے۔ اور دلیل میں یہ لوگ ابراہیم علیہ السلام کی وہ دعا پیش کرتے ہیں جو نمازیں عموماً پڑھی جاتی ہے۔ یعنی "رب جعلنی۔۔" اس میں ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والدین کے لیے مغفرت کی دعا کی ہے۔ ازراہ کرم قرآن و سنت کی روشنی میں اس حقیقت سے آگاہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابراہیم کے والد کا نام آزر تھا جو آخر وقت تک کفر پر رہے اور حضرت ابراہیم کی دعوت کو قبول نہ کیا۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"یلقی ابراہیم آباہ آزر یوم القیامۃ وعلی وجہ آزر قترۃ غبرۃ فیقول لہ ابراہیم: ألم أقل لک لا تعصنی؟" (صحیح بخاری: 3350)

"ابراہیم قیامت کے دن اپنے باپ آزر سے ملاقات کریں گے اور آزر کے چہرے پر کالک اور گردوغبار بھجایا ہوگا اسے ابراہیم کہیں گے: کیا میں نے تجھے یہ نہیں کہا تھا کہ میری نافرمانی نہ کرو؟"

اس حدیث سے معلوم ہوا حضرت ابراہیم کے والد جنم میں ہوں گے۔ باقی رہا ابراہیم کی اپنے باپ کے لئے دعا کا مسئلہ تو سورہ مریم میں ہے۔ جب آزر نے ان کی دعوت کے جواب میں انہیں زخم کرنے کی دھمکی دے دی تو آپ نے کہا:

قال سلام علیک ساستغفرک ربی! انہ کان بی حسیا (مریم: 46)

"فرمایا: تم پر سلامتی ہو میں اپنے پروردگار سے تمہاری بخشش کی دعا کرتا رہوں گا۔"

اور پھر حضرت ابراہیم نے ان کی بخشش کی دعا کر دی جو سورہ ابراہیم میں ہے:



" رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ " (سورة ابراہیم: 14)

”اے میرے رب میرے والدین کو اور مومنوں کو قیامت کے دن بخش دینا“

گویا یہ ابراہیمؑ کلپنے باپ سے کیا ہوا وعدہ پورا ہو گیا تھا۔ اب سورہ توبہ میں اس بخشش کی حقیقت اس طرح بیان ہوئی ہے۔

"وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهٖمَ لِاٰبِهٖ اِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَّ بَايَآهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ اَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّ اٰمِنُهٗ ۗ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ لَآوَاهٖ حَلِيْمٌ " (التوبہ: 114)

”اور ابراہیمؑ کلپنے باپ کے لیے دعائے مغفرت مانگنا وہ صرف وعدہ کے سبب سے تھا جو انہوں نے اس سے وعدہ کر لیا تھا پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہو گئے۔“

مذکورہ بالا آیات کی روشنی میں دیکھا جائے تو اس دعا کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔

وَاللّٰهُ السَّمِيْعُ

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل